نقشِ آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم مولانا راشد الحق سمیع

سوشل میڈیا پر توہین رسالت
اور حکومتی سرد مہری

اسلام اور مغرب کے باہمی تصادم سے بہت سے مسائل نے جنم لیا، مگر سب سے حساس مسئلہ ''ٹیکنالوجی'' ہے، جسے ہر ایرے غیرے، جاہل عالم، مسلم غیر مسلم، دیندار اور دین بیزار طبقات کو میڈیا کے ذریعے ایک صف میں لاکر کھڑا کر دیا اور جس کے منہ میں جو بات آئے بغیر تحقیق اور سوچ سمجھ کے نیٹ پر اس کا اظہار وخیال کرتا ہے، لیکن سب سے تکلیف دہ امر یہ ہے کہ مغرب کی اسلام اور محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہرزہ سرائی کے بعد اب پاکستان میں بھی کئی فرق باطلہ اور دہریہ قسم کا غلیظ طبقہ کافی عرصہ سے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مخصوص ایجنڈے کے تحت بکواسات، مغلظات اور الزامات لگا رہا ہے، جو مملکت خداداد پاکستان کے حکمرانوں کے لئے انتہائی شرمناک اور فکر انگیز مقامِ عبرت ہے۔ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ نے ۵۰ برس پہلے عالم اسلام کو خبردار کیا تھا کہ اس وقت کا سب سے بڑا چیلنج ''تطہیر'' ہے، مگر ہمارے ادارے ریاست، حکومت اور ارباب حل وعقد مغرب کی فکری غلامی میں ہر رطب و یابس کو قبول کرنے پر آمادہ ہوئے، جس کے اثرات اب ہم سب بھگت رہے ہیں۔

گزشتہ کئی ماہ سے سوشل میڈیا پر کائنات کی عظیم ترین شخصیت سید الانبیا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ جملے اور مواد لکھا جارہا ہے، العیاذ باللہ کارٹون بنائے جا رہے ہیں، اہل بیت و اطہار کے بارہ میں ہرزہ سرائی عروج پر ہے۔ فیس بک پیجز، ٹوئٹر اکاؤنٹس، ویب سائٹس مسلسل اس زہر آلود مہم کیلئے استعمال ہورہی ہیں، جس نے غیرت ایمان سے لبریز پاکستانیوں کو اضطراب میں ڈال دیا جبکہ دوسری طرف حکومتی ادارے پی ٹی اے (پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی)، ایف آئی اے اور پیمرا ہاتھ پر ہاتھ دھرے یہ سب تماشہ خاموشی سے دیکھ رہے ہیں، جو عذاب الٰہی کا باعث بن سکتا ہے۔

اگر تمام پاکستانی ادارے اور ذمہ دار افراد اس اہم ترین معاملہ پر زمینی ''خداؤں'' کی خوشی و ناخوشی کو بالائے طاق رکھ کر اپنی اولین ذمہ داری ادا کرنے میں سنجیدہ ہوتے تو یہ معاملہ اس حد تک نہ

جاتا۔ کیا وجہ ہے کہ غیر ملکی کھلاڑیوں کی شان اس قدر بلند ہے کہ پھٹیچر کہنے پر ساری حکمران جماعت جواب دیتی نہیں تھکتی لیکن سرور کونین شاہ لولاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے خلاف لمبے عرصہ تک ایک لفظ تک بولنے کی ہمت انہیں نہیں ہوئی ......

ع یہ مسلماں ہیں جنھیں دیکھ کے شرمائیں یہود

وزیراعظم پاکستان کی صاحبزادی مریم نواز نے سیاسی مخالفین کو سوشل میڈیا پر کاونٹر (Counter) کرنے کیلئے درجنوں ماہرین رکھے ہیں، جبکہ تحریک انصاف بھی حکومت کو جواب دینے میں کسی سے پیچھے نہیں اور اسی طرح حکومتی ادارہ پی ٹی اے بھی مسلسل سردمہری اور تعطلی کا شکار ہے......

بے وجہ تو نہیں ہیں چمن کی تباہیاں
کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

ایسی ناامیدی کے حالات میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب شوکت عزیز صدیقی نے تمام گستاخانہ پیجز کے معاملے پر تمام متنازع مواد بلاک کرنے کا قابل تحسین حکم جاری کیا۔ اس مقدمے کے دوران وہ خود آبدیدہ ہوئے اور اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن سے یہ پٹیشن میرے سامنے آئی ہے خدا کی قسم میں پوری طرح سو یا نہیں۔ ہم آئین و قانون پر عمل درآمد نہ کر کے خود ممتاز قادری پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ ہمارے ایمان کا مسئلہ ہے، اگر اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ازواج مطہراتؓ، اصحاب رسولؐ اور قرآن عزیز کی عزت وحرمت کے تحفظ کیلئے مجھے اپنے عہدے کی بھی قربانی دینا پڑی تو دے دوں گا مگر اس کیس کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچاؤں گا۔

یقیناً جسٹس صدیقی کے یہ ریمارکس مملکت پاکستان میں بسنے والے کروڑوں لوگوں کے جذبات کی عکاسی کرتے ہیں جو گزشتہ ایک دہائی سے اپنی بے بسی پر ماتم اور خون کے آنسو رو رہے تھے اور غیرت ایمانی سے لبریز ریمارکس میں ایک تحریک ناموس رسالت میں ایک نیا ولولہ و جذبہ پیدا کیا اور اب سینٹ سے ان بلاگرز کے خلاف متفقہ قرارداد منظور ہوئی اور اسی طرح قومی اسمبلی سے بھی متفقہ قرارداد منظور ہوئی اور اب وزارت داخلہ، افواج پاکستان، ایف آئی اے، پولیس وغیرہ کا امتحان ہے کہ وہ ان حقیقی دہشت گردوں کے خلاف بھی آپریشن ''ردالفساد'' کا آغاز کریں جو پاکستان میں حقیقی طور پر ''ام الفساد'' کا کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاکستان سے ہر طرح کے ''فسادیوں'' کا خاتمہ کرے۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ پاکستانی قوم تو بے غیرت حکمرانوں کو برداشت کر سکتی ہے، ظلم

وستم کی تمام مشقیں اپنی گردن پر سہ سکتی ہے، بم دھماکوں کی یلغار گوارا کرسکتی ہے، مہنگائی ،لوڈ شیڈنگ کے ہاتھوں برباد ہوسکتی ہے، بیروزگاری اور بدامنی کے باعث زندہ درگور ہوسکتی ہے لیکن شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت پر نہ گنگ رہ سکتی ہے اور نہ اندھی رہ سکتی ہے، نہ خریدی جاسکتی ہے اور نہ دبائی جاسکتی ہے۔حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کی چنگاریوں نے پاکستانیوں کے مردہ جسم و جاں میں پھر ایمان کی چنگاریاں بھردی ہیں۔یہ بھی آپ کی ذات اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز اور زندہ جاوید معجزہ ہے کہ وہ ایمان اور حب الوطنی کا جذبہ اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ولولہ اور مجنونانہ وارفتگی و جاں سپاری کا مشغلہ جو ہم نے غلام، نااہل، بدعنوان اور عہد شکن حکمرانوں کی پالیسیوں کے ہاتھوں اور عصر حاضر کی بیماریوں مادیت و لادینیت کے باعث کہیں دفن کردیا تھا، اس شعلہ جوالا موضوع (تحفظ ناموس رسالت)اور جسٹس صدیقی کے ردعمل نے وہ متاع گمشدہ (دینی حمیت اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم) ایک بار پھر ہمارے سامنے آشکارا کردی اور قوم سب ایک نقطے پر جمع ہوگئی اور وہ نقطہ حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اسکی ذات اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ناموس، اسکی عزت و آبرو ہے جو ہماری حاصلِ زندگی، ہماری شان، ہماری آن اور یہی ہمارا اصل ایمان ہے......

نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطحا کی عزت پر
خدا شاہد کہ کامل میرا ایماں ہو نہیں ہوسکتا

افغان صدر اشرف غنی کا مولانا سمیع الحق سے ٹیلیفونک رابطہ

افغان طالبان ومجاہدین سے مذاکرات کے سلسلے میں اہم گفتگو

افغانستان کے سفیر کی اکوڑہ خٹک آمد اور دو بار ملاقات

گزشتہ ماہ پاکستان میں افغانستان کے سفیر جناب ڈاکٹر حضرت عمر ضاخیل وال نے جمعیت علماء اسلام کے امیر اور دفاع پاکستان کونسل کے سربراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ان کی رہائش گاہ پر دو گھنٹے تک تفصیلی ملاقات کی۔یہ افغان سفیر کی گزشتہ چند ہفتوں میں اکوڑہ خٹک دوسری آمد اور اہم ملاقات ہے، دونوں رہنماؤں کے درمیان افغانستان کی موجودہ خطرناک ، پیچیدہ صورتحال پر تفصیلی گفتگو ہوئی ،ملاقات کے دوران سفیر صاحب نے افغانستان کے صدر اشرف غنی صاحب سے